Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | فون: ۴۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۵ | منگل ۱۱ رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ ۱۴ وفا ۱۳۶۰ ہش - ۱۴ جولائی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۶۰

حضور ایدہ اللہ کی خصوصی دعاؤں کی تحریک پر والہانہ لبیک

جماعتِ احمدیہ کراچی کا قابلِ ستائش نمونہ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۵ رجون ۱۹۸۱ء کے خطبہ جمعہ میں جون کے بقیہ ایام میں خصوصی دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی تھی۔ جماعتہائے احمدیہ نے حضور کی اس تحریک پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے جون کا مہینہ اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعاؤں میں گزارا اور اس کے بعد رمضان المبارک کے موجودہ ایام میں بھی دعاؤں کا سلسلہ برابر جاری ہے۔

جماعت احمدیہ کراچی نے باقاعدہ ایک پروگرام کے تحت جس طرح ان ایام میں دعائیں کیں اور صدقات دیئے اس کی کسی قدر تفصیل مکرم مولوی سلطان محمود انور صاحب نے اپنے ایک مکتوب میں درج کی ہے۔ جس کا خلاصہ افادۂ احباب کی غرض سے ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے۔

۱۱ رجون ۱۹۸۱ء کے الفضل میں حضور ایدہ اللہ کی تحریک شائع ہوتے ہی کراچی کے ۳۳ حلقوں کے صدر صاحبان کا ایک خصوصی اجلاس طلب کیا گیا جس میں حضور کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے ان ایام کو خصوصی دعاؤں میں گزارنے کا ایک خاص پروگرام مرتب کیا گیا۔

اس پروگرام کے مطابق کراچی شہر کے جملہ مراکز نماز میں روزانہ رات کو نماز تہجد ادا کی جاتی رہی۔ جس میں علاقے کے مقامی احباب بڑی کثرت سے شریک ہوتے رہے۔ عام نمازوں کے مقابلہ میں نماز تہجد میں حاضری دو دو تین تین گنا زیادہ ہوتی رہی۔

۲۰ رجون سے ۳۰ رجون تک کے گیارہ دنوں میں روزانہ تین بکرے بطور صدقہ ذبح کئے جاتے رہے ہر روز تین حلقہ جات میں تین بکرے ذبح کئے جاتے اس طرح گیارہ دنوں میں فی حلقہ ایک بکرے کے حساب سے ۳۳ حلقہ جات میں ۳۳ بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔

مزید برآں مختلف جماعتی تقاریب، خطبات جمعہ اور مراکز نماز میں دیئے جانے والے درسوں میں دعاؤں کے فلسفہ اور انکی انقلاب انگیز تاثیر پر روشنی ڈال کر احباب کو دعاؤں کی یاد دہانی اور موثر تحریک کی جاتی رہی۔

اس پروگرام پر عمل پیرا ہونے سے بفضلہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کراچی کے جملہ احباب و مستورات نیز خدام اور اطفال و ناصرات نے ان ایام کو (پنجگانہ نمازوں کے علاوہ نماز تہجد کے دوران اور دن کے دیگر اوقات میں) نہایت منظم طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعائیں کرنے اور صدقات دینے میں گزارا اور اس طرح حضور ایدہ اللہ کی تحریک پر بہت والہانہ انداز میں لبیک کہنے کی غیر معمولی سعادت پائی۔

اللہ تعالیٰ جماعتی سطح پر کی جانے والی ان عاجزانہ و متضرعانہ دعاؤں کو اپنے فضل سے قبول فرما کر جماعت کی پریشانیاں دور فرمائے اور پہلے کی طرح اب بھی ہماری مدد کو آئے اور دین حق کے غلبہ کے نقطۂ نگاہ سے دنیا میں معجزانہ طور پر انقلاب عظیم برپا کر دکھائے۔

مبلغین کو

دعاؤں میں یاد رکھیں

رمضان کے بابرکت ایام میں احباب کرام سے گزارش ہے کہ اپنی دعاؤں میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغین کو بھی یاد رکھیں! اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں اسلام کی سربلندی اور شریعت کے قیام کے لئے بھرپور کوششیں ہو رہی ہیں اور جیسا کہ احباب مبلغین کی رپورٹوں سے (باقی صفحہ ۶ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ رجولائی (وفا) سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے صحت کے متعلق امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں اسلام آباد سے آمدہ ۱۱ رجولائی نو بجے رات کی اطلاع مظہر ہے:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو ہمیشہ صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ ہی روح القدس سے حضور کی تائید فرماتا رہے۔ آمین ؛

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:

طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین ؛

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انڈونیشیا وفات پا گئے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ انڈونیشیا کے نیشنل پریذیڈنٹ مورتیو لوایس ایچ (MOERTOLO S.H) اچانک دل کے حملہ سے مورخہ ۳ رجولائی ۱۹۸۱ء وفات پا گئے ہیں۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرماوے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین ؛

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے امریکہ مشن کے مبلغ انچارج مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم آجکل شدید بیمار ہیں اور وہاں ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے التزام سے دعائیں کریں۔

سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوگا۔ تمام مجالس کی حاضری لازمی ہے۔ ہر ضلع تین خود ساختہ خیمے نصب کریگا۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

مسجد مبارک میں درسِ قرآن و حدیث

ربوہ - ۱۲ وفا (جولائی) مسجد مبارک میں ماہِ صیام میں نماز ظہر سے عصر تک قرآن کریم کے درس کا بابرکت سلسلہ جاری ہے۔ کل مسجد مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے درس دیا۔ ان کے ذمہ جمعہ، ہفتہ، اتوار یعنی تین دن سورۃ انعام تا انفال کا درس دینا ہے۔ پہلے روز یعنی جمعہ کے دن یہ درس مسجد مبارک کی بجائے مسجد اقصیٰ میں ہوا۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی معروف دینی درسگاہ جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل ہیں ——— اس سال پہلی بار ماہِ رمضان میں مسجد مبارک میں درسِ قرآن دے رہے ہیں۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ● قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۱ رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ

۱۴ وفا ۱۳۶۰ ہش

توپ و تفنگ سے کہیں بڑھ کر کارگر ہتھیار

جیسا کہ ان کالموں میں ہم واضح کر چکے ہیں اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں اصلاحِ خلق اور غلبۂ حق کے مقصد میں کامیابی کی خاطر مامورین الٰہی کی طرح ان کے متبعین کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ وہ اپنے آپ کو صبر اور تقویٰ اللہ کے اوصاف سے متصف کریں۔ وجہ اس کی اس نے یہ بیان کی ہے کہ ان دو بنیادی اوصاف کی بدولت ہی انہیں اللہ تعالیٰ کی معیت حاصل ہوتی ہے اور معیتِ الٰہی کے نتیجہ میں ہی وہ مخالفین حق کے پیدا کردہ خطرات اور شر و فساد سے محفوظ رہتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں ہی انہیں اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت نصیب ہوتی ہے اور یہ نصرت ہی انتہائی مخالف اور نامساعد حالات میں ان کی کامیابی و کامرانی کی ضامن بنتی ہے۔

اب چونکہ اللہ تعالیٰ کی مجسم قدرت سیدنا حضرت اقدس اس آخری زمانہ میں دین حنیف کے از سرِ نو احیاء اور اس کے عالمگیر غلبہ کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اس لئے آپ نے اپنے متبعین کو صبر اور تقویٰ کے بنیادی اوصاف اپنے اندر پیدا کرنے کی بہت ہی پُر اثر انداز میں تلقین فرمائی۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نے انہیں یہ دو بنیادی اوصاف اپنے اندر پیدا کرنے کی تلقین کرنے پر ہی اکتفا نہیں کی بلکہ اپنی خداداد قوتِ قدسیہ کے زیر اثر ان میں دو بنیادی اوصاف فی الحقیقت پیدا بھی کر دکھائے۔ اس طرح آپ نے انہیں صحیح معنوں میں صابر و شاکر اور متقی بنانے کا کارنامہ نہایت اہتمام بالشان طریق پر سرانجام دیا۔ آج اس ضمن میں ہم صبر کی اہمیت اور اس کی انقلاب انگیز تاثیر سے متعلق سیدنا حضرت اقدس کے اثرِ و جذب میں ڈوبے ہوئے بعض ارشادات (جو ہمارے لئے مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتے ہیں) ذیل میں ہدیۂ قارئین کر رہے ہیں۔

دنیا میں کوئی مامور بھی ایسا نہیں گزرا کہ جس کی مخالفت نہ کی گئی ہو اور اسے اور اس کے متبعین کو دکھ نہ دیا گیا ہو۔ اس لئے ضرور تھا کہ آپ کی بھی مخالفت کی جاتی۔ چنانچہ مخالفت کی گئی اور بڑی شد و مد کے ساتھ کی گئی اور کوئی دکھ اور کوئی ظلم ایسا نہ تھا جو آپ کے ساتھ اور آپ کے متبعین کے ساتھ روا نہ رکھا گیا ہو لیکن آپ نے اپنے متبعین کو بار بار اور بتکرار یہی نصیحت فرمائی کہ وہ ان دکھوں اور مصائب پر صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھائیں اور یہاں تک فرمایا کہ ہمیں تو صبر کی تعلیم دینے اور صبر کی تلقین کرنے کے لئے مامور کیا گیا ہے۔ چنانچہ ۶ اپریل ۱۹۰۳ء کو جب بعض لوگوں نے آپ کے دستِ مبارک پر بیعت کی تو آپ نے انہیں جہاں اور بہت سی بیش قیمت نصائح فرمائیں وہاں صبر کی بھی بطور خاص تلقین فرمائی۔ چنانچہ فرمایا:

"اب یہاں سے جا کر تم کو بہت کچھ سننا پڑے گا اور لوگ کیا کیا باتیں بنائیں گے کہ تم نے ایک مجذوم، کافر، دجّال وغیرہ کی بیعت کی۔ ایسا کہنے والوں کے سامنے جوش ہرگز نہ دکھانا۔ ہم تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے صبر کے واسطے مامور کئے گئے ہیں۔ اس لئے چاہیئے کہ تم ان کے لئے دعا کرو کہ خدا تعالیٰ ان کو بھی ہدایت دے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۰۳)

ایک اور موقع پر سیدنا حضرت اقدس نے صبر کی انقلاب انگیز تاثیر اور عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے یہ امر ذہن نشین کرایا کہ صبر کو کمزوری کی علامت نہ سمجھو بلکہ یہ ایک زبردست قوت ہے جو دلوں کو مسخر کر لیتی ہے۔ اور دشمنی کو دوستی میں بدل دیتی ہے چنانچہ فرمایا:

"یہ ضروری ہے کہ تم انبیاء و رسل کی پیروی کرو اور صبر کے طریق کو اختیار کرو ..... تمہیں چاہیئے کہ وہ لوگ جو محض اس وجہ سے تمہیں چھوڑتے اور تم سے الگ ہوتے ہیں کہ تم نے خدا تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلہ میں شمولیت اختیار کر لی ہے ان سے دنگا یا فساد مت کرو بلکہ ان کے لئے غائبانہ دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ ان کو بھی وہ بصیرت اور معرفت عطا کرے۔ جو اس نے اپنے فضل سے تمہیں دی ہے تم اپنے پاک نمونہ اور چال چلن سے ثابت کر کے دکھاؤ کہ تم نے اچھی راہ اختیار کی ہے۔ دیکھو میں اس امر کے لئے مامور ہوں کہ تمہیں بار بار ہدایت کروں کہ ہر قسم کے فساد اور ہنگامہ کی جگہوں سے بچتے رہو اور گالیاں سنکر بھی صبر کرو۔ بدی کا جواب نیکی سے دو ..... بارہا ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص بڑے جوش کے ساتھ مخالفت کرتا ہے اور مخالفت میں وہ طریق اختیار کرتا ہے جو مفسدانہ طریق ہو جس سے سننے والوں میں اشتعال کی تحریک ہو۔ لیکن جب سامنے سے نرم جواب ملتا ہے اور گالیوں کا مقابلہ نہیں کیا جاتا تو خود اسے شرم آ جاتی ہے۔ اور وہ اپنی حرکت پر نادم اور پشیمان ہونے لگتا ہے۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ صبر کو ہاتھ سے نہ دو۔ صبر کا ہتھیار ایسا ہے کہ توپوں سے وہ کام نہیں نکلتا جو صبر سے نکلتا ہے، صبر ہی ہے جو دلوں کو فتح کر لیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۰۳ و صفحہ ۲۰۴)

آپ نے اسی تقریر میں گالیوں اور ایذا رسانیوں پر صبر سے متعلق خود اپنا نمونہ پیش کرتے ہوئے احباب کو اس نمونہ کی پیروی کرنے کی تلقین فرمائی۔ فرمایا:

"نہایت کار اشتعال اور جوش کی یہ وجہ ہو سکتی ہے کہ مجھے گندی گالیاں دی جاتی ہیں۔ تم اس معاملہ کو خدا کے سپرد کر دو۔ تم اس کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ میرا معاملہ خدا پر چھوڑ دو۔ تم ان گالیوں کو سنکر بھی صبر اور برداشت سے کام لو۔ ..... جب میں صبر کرتا ہوں تو تمہارا فرض ہے کہ تم بھی صبر کرو۔ درخت سے ٹرھ کر تو شاخ نہیں ہوتی۔ تم دیکھو گے کہ یہ کب تک گالیاں دیں گے۔ آخر خود ہی تھک کر رہ جائیں گے۔ ان کی گالیاں، ان کی شرارتیں اور منصوبے مجھے ہرگز نہیں تھکا سکتے اگر میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہ ہوتا تو بے شک میں ان کی گالیوں سے ڈر جاتا۔ لیکن میں یقیناً جانتا ہوں کہ مجھے خدا نے مامور کیا ہے۔ پھر میں ایسی خفیف باتوں کی کیا پروا کروں یہ کبھی نہیں ہو سکتا ..... میں کھول کر کہتا ہوں کہ یہ لوگ جو میری مخالفت کرتے ہیں ایک عظیم الشان دریا کے سامنے جو اپنے پورے زور سے آ رہا ہے اپنا ہاتھ کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ اس سے رک جاوے مگر اس کا نتیجہ ظاہر ہے کہ وہ رک نہیں سکتا۔ یہ ان گالیوں سے روکنا چاہتے ہیں مگر یاد رکھیں کہ کبھی نہیں رکے گا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۰۴ و صفحہ ۲۰۵)

ایک اور موقع پر سیدنا حضرت اقدس نے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ کی رو سے صبر کی انقلاب انگیز تاثیر کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:

"صبر بڑا جوہر ہے جو شخص صبر کرنے والا ہوتا ہے اور غصہ سے بھر کر نہیں بولتا اس کی تقریر اپنی نہیں ہوتی بلکہ خدا تعالیٰ اس سے تقریر کراتا ہے۔ جماعت کو چاہیئے کہ صبر سے کام لے اور مخالفین کی سختی پر سختی نہ کرے اور گالیوں کے عوض میں گالیاں نہ دے۔ جو شخص ہمارا مکذب ہے اس پر لازم نہیں کہ وہ ادب کے ساتھ بولے۔ اس کے نمونے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بھی بہت پائے جاتے ہیں۔ صبر جیسی کوئی شے نہیں مگر صبر کرنا بڑا مشکل ہے اللہ تعالیٰ اس کی تائید کرتا ہے جو صبر سے کام لے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۰)

الغرض صبر زبردست قوت ہے اس سے اللہ تعالیٰ کی معیت نصیب ہوتی ہے اور صبر کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا ہے اور ان کے لئے عجائب کام دکھلا کر انہیں غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب کر دکھاتا ہے۔ ہمارے لئے سیدنا حضرت اقدس کے متبع ہونے کی حیثیت میں ضروری ہے کہ ہم موجودہ حالات میں صبر کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کریں اور اس یقین پر قائم رہیں کہ بالآخر کامیابی ہمارے لئے ہی مقدر ہے۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کے آداب

(مکرم چوہدری حفیظ احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم لودھراں)

الصوم یعنی روزہ کے لغوی معنی رُکنے کے ہیں مراد یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی خوشنودی اور اس کی رضا کو حاصل کرنے کے اُسی کے حکم کے مطابق ایک مسلمان صبح سے شام تک کھانے پینے اور میاں بیوی کے مخصوص تعلقات سے رُکا رہے اسے روزہ کہتے ہیں۔

روزہ ایک اہم عبادت اور ارکانِ اسلام میں سے تیسرا رکن ہے۔ یہ روحانی اور اخلاقی ترقی کا ایک خاص ذریعہ ہے اور تجلّی قلب کا باعث ہے۔ اس کے نتیجہ میں ایک مسلمان رؤیا وکشوف کی نعمتوں سے نوازا جاتا ہے۔ اور مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ سے مشرّف ہوتا ہے اور انسان کی پیدائش کی اصل غرض پوری ہو جاتی ہے۔

رمضان المبارک ایک انتہائی مبارک اور برکتوں اور رحمتوں کو حاصل کرنے کا مہینہ ہے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور اُس کی نعماء کو حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ یوں تو رمضان المبارک کے بہت سے آداب ہیں لیکن اس وقت میں سے چند کا ذکر کرتا ہوں۔

(۱)

رمضان المبارک کا سب سے پہلا اور اہم ادب یہ ہے کہ اگر کوئی شرعی عذر نہ ہو تو اس مبارک مہینہ کے روزے تمام کے تمام رکھیں جائیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

"مَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ"

(البقرہ آیت ۱۸۶)

یعنی تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو پائے اسے اس مہینہ کے روزے رکھنے چاہئیں

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص جان بوجھ کر روزہ نہیں رکھتا وہ خدا تعالےٰ کے غضب اور اُسکی ناراضگی کو مول لیتا ہے چنانچہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ اَفْطَرَ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ وَلَا مَرَضٍ لَمْ يَقْضِهِ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَاِنْ صَامَهُ

(ترمذی شریف)

یعنی جو شخص بغیر بیماری کے یا اور کسی شرعی عذر کے بغیر رمضان المبارک کے روزے نہیں رکھتا اگر وہ ساری عمر روزے رکھتا رہے تو پھر بھی رمضان المبارک کے روزوں کی قضا نہیں ہوگی۔

اس حدیث پاکؐ سے روزے کی اہمیت کس قدر ظاہر ہوتی ہے۔ ہر عاقل بالغ مسلمان پر روزہ فرض ہے اسے ضرور روزہ رکھ کر اللہ تعالیٰ کے غضب اور اس کی ناراضگی سے بچکر اس کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

"يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ"

(سورۃ بقرہ آیت ۱۸۴)

اے ایماندارو اے مسلمانو! تم پر روزے رکھنے اُسی طرح فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے قبل دوسری امتوں پر روزے رکھنے فرض کئے گئے تھے تاکہ تم حقیقی متقی بن جاؤ اور روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچ جاؤ۔

روزے کے لئے نیت بھی ضروری ہے اس کے بغیر روزہ نہیں ہوتا نیت روزہ کے الفاظ یہ ہیں

"وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ"

(۲)

رمضان المبارک کا دوسرا اہم ادب یہ ہے کہ رمضان شریف کے دنوں میں بکثرت دعائیں کرے کیونکہ ان دنوں کی دعائیں زیادہ مقبول اور مستجاب ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ"

(بقرہ آیت ۱۸۴)

یعنی اے میرے رسولؐ! جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں کہ وہ کہاں ہے؟ تو تو اُن کے جواب میں انہیں بتادے کہ میں تو تمہارے بہت قریب ہوں اور اس کی دلیل یہ ہے کہ جب میرا بندہ مجھ سے سوال کرتا ہے میں اُس کو جواب دیتا ہوں۔

اس آیت کریمہ کا رمضان المبارک سے نہایت گہرا تعلق ہے۔ ایک انسان جب خدا تعالیٰ کے حکم کی خاطر ایک حلال چیز کو وقتی طور پر چھوڑ دیتا ہے تو ایسے وقتوں میں درد و الحاح سے کی جانے والی دعائیں ضرور مقبول ہوتی ہیں رمضان شریف میں خصوصی طور پر اللہ تعالیٰ نیچے آجاتا ہے اور فرماتا ہے کہ

"هَلْ مِنْ مُّسْتَغْفِرٍ"

کہ کیا کوئی بخشش چاہنے والا ہے کہ میں اس کے گناہ معاف کردوں۔

"هَلْ مِنْ سَائِلٍ"

کہ کیا کوئی سوالی ہے کہ میں اس کی حاجات کو پورا کردوں۔

تو ایسی صداؤں کے وقت اللہ تعالےٰ کے نیک بندے اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت گریہ وزاری کے ساتھ دعائیں کرتے ہیں اور اپنی انفرادی اور اجتماعی حاجات کو پیش کرتے ہیں تو اللہ تعالےٰ اُن کی دعاؤں کو ضرور شرفِ قبولیت بخشتا ہے۔

(۳)

رمضان المبارک کا تیسرا اہم ادب یہ ہے کہ اس مہینہ میں کثرت کے ساتھ تلاوت قرآن کریم کی جائے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کیا جائے کیونکہ تلاوت کا بھی رمضان شریف سے گہرا تعلق ہے کیونکہ خدا تعالیٰ فرمایا ہے۔

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ"

(سورۃ بقرہ آیت ۱۸۶)

کہ رمضان شریف وہ مبارک مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل ہوا وہ قرآن کریم جو تمام انسانوں کے لئے موجب ہدایت ہے اور کھلے کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے ایسے دلائل جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور حق و باطل کے درمیان نمایاں فرق پیدا کردیتے ہیں

اس آیت کریمہ سے رمضان المبارک میں کثرت سے تلاوت کرنے کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے چنانچہ بخاری شریف میں حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ۔

كَانَ يَلْقَاهُ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ مِّنْ رَّمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْاٰنَ

کہ رمضان شریف میں حضرت جبریل علیہ السلام ہر رات حضرت نبی کریم صلی اللہ کے پاس تشریف لاتے اور آپ کے ساتھ مل کر قرآن کریم (جتنا نازل ہو چکا ہوتا) کا دور فرمایا کرتے تھے

ایک دوسری روایت میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

"اِنَّ جِبْرِيْلَ كَانَ يُعَارِضُنِيْ الْقُرْاٰنَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَاِنَّهٗ عَارَضَنِيْ الْاٰنَ مَرَّتَيْنِ"

کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال رمضان المبارک میں میرے ساتھ مل کر ایک دفعہ قرآن کریم کا دور کیا کرتے تھے اور اس سال انہوں نے دو دفعہ قرآن کریم کے دور کئے ہیں۔

ان دونوں حدیثوں سے پتہ چلتا ہے کہ رمضان شریف سے تلاوت قرآن کریم کا کس قدر گہرا تعلق ہے۔ ہر مسلمان کو قرآن کریم کے کم از کم ایک یا دو تین دَور ضرور مکمل کرنے چاہئیں۔ اس کے علاوہ درس قرآن مجید میں بھی شامل ہونا اور ایک حافظ قرآن مجید کی اقتداء میں نماز تراویح ادا کرنا بھی بہت ثواب کا باعث ہے اس زمانہ کے امام اور بانی جماعت احمدیہ کو الہاماً بتایا گیا

"اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ مِنَ الْقُرْاٰنِ"

ہر قسم کی خیر و برکت صرف اور صرف قرآن کریم سے ہی حاصل ہوسکتی ہے رمضان کے دنوں میں اس خیر و برکت کو کثرت سے حاصل کرنا چاہیئے

(۴)

رمضان المبارک کا چوتھا اہم ادب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی بڑائی اس کی کبریائی اور اس کی پاکی بیان کی جائے اور روزے کے ساتھ کثرت سے خدا تعالیٰ کی تسبیح و تحمید اور تقدیس بیان کی جائے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ

"وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ"

(سورۃ البقرہ آیت ۱۸۶)

کہ روزہ رکھنے کا یہ بھی مقصد ہے کہ خدا تعالےٰ کی کثرت سے بڑائی بیان کی جائے اس لئے کہ اس خدا تعالےٰ نے ہمیں سیدھے راستے کی طرف راہنمائی فرمائی ہے اور اس کی نعمتوں اور بے شمار افضال و انوار کے عطا کرنے پر اس کا شکر بھی ادا کریں۔ خدا تعالیٰ کی کبریائی بیان کرتے نیز اس کی نعماء کا شکر ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ اور بھی اپنے انعامات سے نوازے گا اس لئے ہر مسلمان کو کثرت کے ساتھ رمضان شریف کے دنوں میں اللہ تعالےٰ کی تسبیح و تحمید، اس کی تقدیس بیان کرنی چاہیئے اور اپنی صحت و تندرستی، نفوس و اموال، عمر، خدمتِ دین کے مواقع اور اَن گنت نعماءِ الٰہی کے ملنے پر اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے تا کہ اللہ تعالیٰ انعامات کی اَور بارشیں برسائے۔ آمین

(۵)

رمضان شریف کا ایک اہم ادب یہ ہے کہ سحری ضرور کھائی جائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

"تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً"

(متفق علیہ)

کہ سحری کھا کر روزہ رکھا کرو کیونکہ سحری کھانے میں ہی برکت ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سحری کھائے بغیر روزہ رکھنے سے صحت خراب ہوجاتی ہے اور کمزوری اور اضمحلال پیدا ہو جاتا ہے اور انسان صحیح معنوں میں خدا تعالےٰ کی عبادت کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

" فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتٰبِ أَكْلَةُ السَّحَرِ

(المسلم)

کہ ہمارے روزوں کے درمیان اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان صرف سحری ہی کا فرق ہے

اس لئے سحری ضرور کھا کر روزہ رکھنا چاہیئے۔ ہاں اگر کسی مجبوری کے تحت کبھی کبھار بغیر سحری کھائے بھی روزہ رکھ لیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہر روز ایسا کرنا درست اور جائز نہیں ہے۔

(۶)

رمضان المبارک کا چھٹا اہم ادب یہ ہے کہ روزہ کھولنے کا جب وقت ہو جائے تو روزہ جلدی افطار کیا جائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

(البخاری)

کہ مسلمان اس وقت تک خیر و برکت کا منہ دیکھتے رہیں گے جب تک کہ روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔ یعنی جب سورج غروب ہوجائے تو روزہ افطار کر لینا چاہیئے افطاری کے لئے کسی تکلف کی ضرورت نہیں ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کے ساتھ روزہ افطار کیا کرتے تھے

آپؐ فرماتے ہیں کہ

" مَنْ وَجَدَ تَمْرًا فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ وَمَنْ لَا فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ "۔

(ترمذی)

کہ جس شخص کو کھجوریں میسر آجائیں وہ کھجوروں کے ساتھ روزہ افطار کرے اور جس کو کھجوریں میسر نہ ہوں وہ پانی کے ساتھ ہی روزہ افطار کرے کیونکہ پانی پاک اور طیب ہے۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چھوہاروں اور کھجوروں کے ساتھ بھی روزہ افطار کر لیا کرتے تھے بلکہ بعض اوقات صرف چند گھونٹ پانی پی کر ہی روزہ افطار کر لیا کرتے تھے۔

(۷)

رمضان المبارک کا ساتواں اہم ادب یہ ہے کہ روزے دار کو روزہ افطار کرایا جائے اس اس کی بڑی اہمیت ہے اور یہ بڑے ثواب اور اجر کا باعث ہے اور پھر یہ طریق مسنون بھی ہے اس سے باہمی محبت و اخوت بڑھتی ہے تعلقات وسیع ہوتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ۔

مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُنْقَصُ مِنْ أَجْرِ الصَّائِمِ شَيْءٌ

(ترمذی)

کہ روزہ دار کو روزہ افطار کرانے سے روزہ دار کے ثواب کے برابر ثواب ملتا ہے مگر روزہ دار کے ثواب سے ذرہ بھر بھی کم نہیں کیا جاتا۔

(۸)

رمضان المبارک کا آٹھواں ادب یہ ہے کہ روزہ پوری بشاشت کے ساتھ رکھا جائے کوئی بوجھ سمجھ کر یا چٹی سمجھ کر ایسا نہ کیا جائے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ۔

" فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ "

(سورۃ البقرہ آیت ۱۸۵)

کہ جو شخص کوئی نیکی کا کام پوری بشاشت اور دلی عقیدت کے ساتھ کرتا ہے تو اس کے لئے بہت ہی بہتر ہے۔ اس لئے روزہ بھی پوری بشاشت کے ساتھ اور تمام شرائط کو ملحوظ رکھتے ہوئے رکھنا چاہیئے۔

تاکہ اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول ہو اور انسان ثواب اور اجر عظیم کا مستحق ہو۔

(۹)

رمضان المبارک کا نواں اہم ادب یہ ہے کہ اس مبارک مہینہ میں کثرت کے ساتھ صدقہ و خیرات کی جائے اور غریبوں، مسکینوں، بیواؤں اور بے سہارا افراد کا خاص خیال رکھا جائے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق آتا ہے کہ آپ رمضان کے مہینہ میں سخاوت اور خیرات کرنے میں تیز آندھیوں سے بھی زیادہ تیز ہوتے تھے۔

روزہ کا مقصد ہی یہ ہے کہ خود انسان بھوکا اور پیاسا رہ کر یہ سبق حاصل کرے گا کہ غریب لوگ کس طرح گذارہ کرتے ہیں ان کا احساس دلانا مقصود ہوتا ہے تو اس مبارک مہینہ میں عام صدقہ و خیرات بھی ضرور کرنا چاہیئے اور صدقۃ الفطر بھی ضرور ادا کرنا چاہیئے اس کے علاوہ جو آدمی اپنی کسی مجبوری کی بناء پر روزہ نہیں رکھ سکتا اسے غریبوں اور نادار افراد کو فدیہ رمضان بھی ادا کرنا چاہیئے تاکہ زیادہ سے زیادہ اللہ تعالےٰ کے افضال کو حاصل کرنے کا باعث بن سکے۔

(۱۰)

رمضان المبارک کا دسواں اہم ادب یہ ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے

" فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ

(سورۃ بقرہ آیت ۱۸۶)

کہ تم میں سے جو شخص بیمار ہے یا اس مہینہ میں سفر پر ہے وہ روزہ نہ رکھے بلکہ یہ روزے بعد میں جب وہ صحت مند ہو جائے تو رکھ سکتا ہے اور اس گنتی کو پورا کر سکتا ہے۔

بعض لوگ اللہ تعالیٰ کو زبردستی اور زورِ بازو سے خوش کرنا چاہتے ہیں جو بالکل غلط اور ناجائز ہے۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی رخصت سے فائدہ اٹھانا اور اللہ تعالےٰ کے حکم کے مطابق عمل کرنا باعث ثواب و نجات ہے۔

اس لئے جو شخص بھی اس مبارک مہینہ میں بیمار ہو تو وہ روزہ نہ رکھے دوسرے سفر پر ہو تو روزہ نہ رکھے لیکن یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ سفر حتی الوسع نہ کیا جائے مگر بعض انفرادی اور اجتماعی مجبوریوں کے پیش نظر سفر کرنا ہی پڑے تو روزہ نہ رکھا جائے اور جتنی کمی ہو جائے وہ رمضان کے بعد انسان پوری کر سکتا ہے۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے اسی طرح حاملہ اور مرضعہ عورتوں کو بھی اللہ تعالےٰ نے روزہ رکھنے سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔ بلکہ وہ بوڑھا شخص جس کے قویٰ مضمحل ہو چکے ہیں وہ بھی مریض کے حکم میں داخل ہے وہ بھی روزہ نہ رکھے اور اپنی صحت کا خیال رکھے۔

(۱۱)

رمضان المبارک گیارہواں ادب یہ ہے کہ اگر کوئی روزہ دار بھول کر کوئی چیز کھا پی لیتا ہے تو اس سے اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا۔ حدیث میں آتا ہے کہ

" مَنْ نَسِيَ وَهُوَ صَائِمٌ فَأَكَلَ أَوْ شَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقٰى "

(متفق علیہ)

کہ جو بھول کر کچھ کھا لے یا پی لے اُسے چاہیئے کہ وہ اپنا روزہ مکمل کرے کیونکہ اس روزہ دار کو اللہ تعالیٰ نے ہی کھلایا اور پلایا ہے بلکہ اگر کوئی انسان دیکھ بھی رہا ہے کہ فلاں شخص کا روزہ ہے اور وہ اس کے سامنے کچھ کھا پی رہا ہے تو اسے یاد نہیں کروانا چاہیئے اور اللہ تعالےٰ کے کھلانے پلانے میں اسے مخل نہیں ہونا چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ کا روزے رکھوانے سے قطعاً یہ مطلب نہیں ہے کہ انسان تنگی اور مصیبت میں مبتلا ہو جائے اللہ تعالیٰ تو آسانی اور سہولت چاہتا ہے۔ اس لئے اسی اصول کے مطابق روزہ رکھنا چاہیئے اور خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کو حاصل کرنا چاہیئے۔

یہ چند آداب رمضان المبارک کے ہیں جو بیان کر دیئے گئے ہیں ویسے تو بہت سے آداب ہیں جن کو بیان کرنے کے لئے ایک کتاب چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ خود ہی ہمیں روزے کے آداب سکھائے اور پھر خود ہی ان پر کماحقہٗ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے ہر وقت نوازتا رہے۔

(آمین اللّٰھم آمین)

دعائے مغفرت

برادرم محترم قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ لاہور مورخہ ۹ جولائی بروز جمعرات نعرہ کے قریب اچانک دل کا دورہ پڑنے پر حرکتِ قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن!

برادرم مرحوم موصی تھے اس لئے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں اگلے روز یعنی ۱۰ جولائی محترم امیر مقامی صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی اجازت سے مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کروائی۔

مرحوم بہت محنتی۔ متوکل۔ فرض شناس۔ مہمان نواز اور صلہ رحمی کرنے والے تھے۔ احباب جہاں ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں وہاں ان کے پسماندگان کے لئے بھی دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا فرماوے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین!

مرحوم بھائی صاحب نے اپنے پیچھے ایک بیوہ۔ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑا ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کا معین و متکفل ہو۔ آمین!

(غلام احمد عطاء وکیل الزراعت۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک ضروری تحریک

وَسِّعْ مَكَانَكَ کے الٰہی ارشاد کی تعمیل میں جلسہ سالانہ کے موقع پر مہمانانِ کرام کے قیام کے لئے مہمان خانوں کی تعمیر شروع ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر سال ہی یہ محسوس کیا جاتا ہے کہ رہائش کے انتظامات ناکافی ہیں اور ان میں وسعت کی اشد ضرورت ہے۔ وسعت مکانی کی یہ ضرورت مستقل نوعیت کی ہے اس لئے تعمیر کا تسلسل قائم رکھا جانا چاہیئے۔

اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ تاکہ ہر سال کی طرح امسال بھی مہمان خانوں کے مسقف رقبہ میں اضافہ کیا جا سکے

خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ایک امانت تعمیر مہمان خانہ جلسہ سالانہ ۲۷۸ - ۲۷/۶۸۵۵ کھلوا دی گئی ہے۔ تمام رقوم بنام افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ مذکورہ امانت میں جمع ہونے کے لئے ارسال فرما دیں۔ اور نظارت ہذا کو بھی مطلع فرما دیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

تخت ہزارہ میں ایک تربیتی جلسہ

مجلس خدام الاحمدیہ تخت ہزارہ ضلع سرگودھا کے زیر اہتمام مورخہ ۳۰ جون ۱۹۸۱ء کو ایک تربیتی جلسہ مسجد فضل عمر تخت ہزارہ میں منعقد ہوا۔ جس میں محترم عبدالماجد صاحب طاہر اور ملک محبوب احمد صاحب اساتذہ جامعہ احمدیہ ربوہ نے بطور نمائندہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ شرکت فرمائی۔ اس اجلاس میں تخت ہزارہ کے علاوہ دور و نزدیک کی مجالس ہلال پور اور حمہ اور بھابھڑہ کے اطفال و خدام انصار نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔

نماز مغرب و عشاء کے معاً بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور اس کے بعد اجلاس کی باقاعدہ کارروائی محترم عبدالماجد صاحب طاہر کی صدارت میں شروع ہوئی۔ سب سے پہلے عزیزم ثناء اللہ صاحب آف بھابھڑہ نے تلاوت قرآن پاک کی، پھر صدر اجلاس نے خدام کا عہد دہرایا اس کے بعد عزیزم آفتاب احمد صاحب آف تخت ہزارہ نے درثمین (اردو) میں سے شیریں منظوم کلام پڑھ کر سنایا اور اس کے بعد اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم محبوب احمد صاحب نے بعنوان "صداقت حضرت بانی سلسلہ احمدیہ" کی۔ اور آپ کے بعد مکرم عبدالماجد صاحب طاہر نے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد مکرم محمد خان صاحب آف اورحمہ نے ایک خوبصورت پنجابی نظم خاص دیہاتی انداز میں سنائی۔ اور حاضرین کو نہ صرف محظوظ کیا بلکہ انکے علم میں بھی اضافہ کیا۔

اور آخری تقریر مکرم اخلاق احمد صاحب انجم مربی سلسلہ بھابھڑہ کی تھی جو آپ نے بحث "حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان پر کی۔ اس تقریر کے بعد صدر اجلاس نے دعا کرائی اور اس کے ساتھ ہی ہمارا یہ اجلاس محض خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

اس اجلاس میں قریباً ۲۰۰ اطفال، خدام اور انصار نے شرکت کی۔

(صابر علی قائد مجلس خدام الاحمدیہ تخت ہزارہ)

نمائندگان لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا دورہ ضلع شیخوپورہ

حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی خدمت میں صدر صاحبہ لجنہ ضلع شیخوپورہ کی درخواست پر لجنہ مرکزیہ کی دو نمائندگان مکرمہ نصیرہ نزہت صاحبہ سیکرٹری اصلاح وارشاد لجنہ مرکزیہ اور مکرمہ امۃ الرشید سیال صاحبہ نائبہ سیکرٹری تعلیم نے مورخہ ۲۴ جون ۱۹۸۱ء کو نارنگ منڈی اور کرتو کا دورہ کیا۔ مکرمہ منیرہ بیگم صاحبہ صدر ضلع شیخوپورہ بھی ان کے ہمراہ تھیں۔ سب سے پہلے نارنگ منڈی میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں مکرمہ نصیرہ نزہت صاحبہ نے حاضر خواتین سے خطاب فرماتے ہوئے اہم دینی اور اخلاقی امور کی طرف توجہ دلائی اور تنظیم سے ہمیشہ وابستہ رہنے کی تلقین فرمائی۔ اس جلسہ میں لجنہ کی تقریباً ۱۰۰ خواتین نے شرکت کی۔ اس کے بعد یہ نمائندگان کرتو تشریف لے گئیں اور وہاں پر صدر کا انتخاب کروایا۔ محترمہ ہاجرہ بی بی صاحبہ کو صدر منتخب کیا گیا۔ نیز دونوں مقامات پر تمام عہدہ داران کو لجنہ کے لائحہ عمل کے مطابق رپورٹ لکھنے کا طریق تفصیلاً سمجھایا گیا۔ امید ہے کہ اس دورہ سے مذکورہ لجنات کی کارکردگی مزید بہتر ہوگی۔ انشاء اللہ!

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

انصار بھائیوں نے

امسال ہفتہ اصلاح وارشاد کب منانا ہے؟ — اور کیسے؟

اس کی تفصیلات جلد شائع ہو رہی ہیں روزنامہ الفضل کو ہر روز پڑھیں!

(قیادت اصلاح وارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لیے انٹرویو

قبل ازیں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں موصول ہونے کی تاریخ ۳۰ جون ۱۹۸۱ء مقرر کی گئی تھی لیکن امیدواروں کی سہولت کے لئے اس میں ۲۰ جولائی ۱۹۸۱ء تک توسیع کر دی گئی ہے۔ ۲۰ جولائی کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہو سکے گا۔ لہٰذا جو طلبا زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ فوری طور پر اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں۔

اگر کوئی ایسا امیدوار ہے جس کا میٹرک کے امتحان کا نتیجہ ابھی نہیں نکلا تو وہ نتیجہ کا انتظار نہ کرے بلکہ ابھی درخواست بھجوا دے اور پھر نتیجہ نکلنے کے بعد اپنے نتیجہ امتحان کی اطلاع دیں۔ داخلہ کے لئے انٹرویو عید الفطر کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا عنقریب اخبار "الفضل" میں اعلان کر دیا جائیگا۔ اور امیدواران کو علیحدہ تحریری طور پر بھی اطلاع دی جائے گی۔ انشاء اللہ!

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

انصار اللہ اور وقفِ جدید

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

"اور وقفِ جدید کی روح یہ ہے کہ وقف کی روح کے ساتھ بنی نوع انسان کی خدمت میں وسعت پیدا کی جائے ..... وقت آگیا ہے کہ ہم اپنے کام میں وسعت پیدا کریں....."

کام میں وسعت یونہی پیدا ہو سکتی ہے کہ انصار اللہ اپنے حلقہ جات میں ہر فرد واحد کو امن مبارک تحریک میں شامل کریں۔ اور مالی لحاظ سے ہر فرد جماعت سے معیاری قربانی کے حصول میں کامیاب ہوں اللہ تعالیٰ سب قائدین و زعماء کرام کو توفیق بخشے کہ وہ اس امر میں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور حضور ایدہ اللہ کی خواہش کے مطابق ان کو نبھائیں۔ مساعی کے بارہ میں باقاعدگی سے رپورٹ بھجوانا ضروری ہے۔

(قائد وقف جدید۔ انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم مبارک احمد صاحب شریف پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد کی والدہ محترمہ (اہلیہ چوہدری نذر احمد صاحب سیالکوٹی) کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ گردہ میں انفکشن ہو گیا ہے۔ کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(۲) مکرم چوہدری فضل احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۱۴۱/۷ اقبال نگر ضلع ساہیوال کی آنکھ کے پیچھے ایک نس پھٹ کر خون آجانے کی وجہ سے آنکھ کی بینائی بالکل بند ہو گئی ہے۔ علاج کے باوجود تکلیف میں افاقہ نہیں ہوا۔ کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی التجا کرتے ہیں۔

(۳) مکرم میاں غلام احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار چوہڑکانہ کی بیٹی اور داماد جو چھٹی پر پاکستان آئے تھے۔ جلد واپس امریکہ جا رہے ہیں۔ سفر و حضر میں خدا تعالیٰ کے حافظ و ناصر ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(۴) مکرم عطاء الٰہی صاحب چوک برف خانہ ریلوے روڈ لاہور مشکلات و مصائب میں مبتلا ہیں۔ ان سے جلد نجات کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(۵) مکرم ملک منیر احمد صاحب کارکن وکالت مال ثانی ربوہ کو پہلے پاؤں کے انگوٹھے میں تکلیف ہوئی پھر آنکھ پر چوٹ لگی۔ ان کی اہلیہ درد گردہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور چھوٹا بچہ تنویر احمد بعارضہ بخار بیمار ہے۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(۶) منور احمد صاحب کھوکھر جمیل لاج دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے ماموں زاد نصیر احمد صاحب نجم ابن مکرم صوفی نذیر احمد صاحب دارالصدر شرقی ربوہ۔ معدہ کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ہائیڈل برگ مغربی جرمنی کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اسی طرح شوکت علی خان بھی مغربی جرمنی میں بیمار ہیں۔ دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ مبلغین صفحہ اسے آگے

یہ علم حاصل کرتے رہتے ہیں ان کوششوں کو اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بھرپور کامیابیوں سے نوازتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خدام امام زمانہ کے پیغام کو دنیا کے ہر ذی روح تک پہنچانے میں کوشاں ہیں اور اس وقت اسلام کے حق میں ایک نمایاں تبدیلی نظر آرہی ہے۔ مساجد کی تعمیر لٹریچر کی تقسیم اور مزید مبلغین کی تیاری یہ سب باتیں ہماری روز افزوں توجہ کی مستحق ہیں اور قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث کے نمائندے اس سلسلہ میں جان کی بازی لگائے بیٹھے ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو اور انکی مساعی کو قبولیت سے نوازے آمین۔ بہت سے مبلغین اپنے اہل وعیال سے جدا ہیں اور مبلغین کرام ہی کی طرح ان کے اہل وعیال بھی بہت بڑی قربانی کے جذبے کا مخلصانہ اظہار کر رہے ہیں احباب کرام سے مبلغین کے اہل وعیال کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبر و ہمت سے اس قربانی کو جاری رکھنے اور اس کے معیار کو بلند سے بلند تر کرنے کی توفیق دے آمین۔

چونکہ دفتری امور کی انجام دہی بھی تبلیغ کی مساعی ہی کا ایک حصہ ہے اس لئے خاکسار احباب کرام سے یہ بھی درخواست کرتا ہے کہ سلسلہ کے جملہ دفاتر کے کارکنان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کی اور ہماری عاجزانہ دعاؤں کو قبول فرمائے۔

(قائمقام وکیل التبشیر)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۷۷ء کے موقع پر ارشاد فرمایا:۔

"آئندہ سے اصولاً میٹرک تھرڈ ڈویژن اور سترہ سال سے زیادہ عمر کا لڑکا جامعہ احمدیہ میں داخل نہ کیا جائے۔ سوائے میری خاص اجازت کے۔"

اور انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۸۰ء کے موقع پر ارشاد فرمایا:۔

"جماعت کو ایثار پیشہ ذہین مبلغین کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ذہن بھی دیا ہے اور ایثار بھی دیا ہے۔ اخلاص بھی دیا ہے لیکن ایثار اور اخلاص کے بعض پہلو پوری طرح ابھی چمکے نہیں۔ پالش نہیں ہوئی انہیں۔ پالش کریں ان کو۔ بچے دیں جامعہ کے لئے لیکن ذہین بچے۔ اب میں نے قانون بنایا ہے کہ اصل تو مجھے چاہئیں فرسٹ ڈویژن لیکن سیکنڈ ڈویژن والوں کو ایک حد تک برداشت کرلیں گے تھرڈ ڈویژن والوں کو نہیں لیں گے۔"

اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ قبل ازیں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ ۳۰ جون ۱۹۸۱ء مقرر کی گئی تھی لیکن امیدواران اور آپ کی سہولت کے لئے اس میں ۲۰ جولائی ۱۹۸۱ء تک توسیع کردی گئی ہے۔ اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور نہیں ہوسکے گا۔

میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ براہ مہربانی آپ اپنے حلقہ میں حضور کے ارشاد کے مطابق جماعت کے ایسے ذہین۔ ہونہار۔ دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوانوں کو وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی پُرزور تحریک فرمائیں۔ جن کی تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہو اور عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہو۔ اور کوشش فرمائیں کہ ایسے نوجوان آئیں جن کے اخراجات کا زیادہ سے زیادہ بوجھ ان کے والدین یا سرپرست خود اٹھا سکیں۔

امید ہے آپ اس بارہ میں جو کوشش فرمائیں گے اس سے خاکسار کو بھی مطلع فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو زیادہ سے زیادہ مقبول خدمتِ سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین!

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواست متعلقہ جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی وساطت سے آنی چاہیئے۔ درخواست میں امیدوار کی عمر۔ تعلیم۔ میٹرک کے امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور ڈویژن کی تصدیق بھی فرمائیں۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواست دہندگان کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز عیدالفطر کے بعد وکالتِ دیوان تحریک جدید میں ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان عنقریب اخبار الفضل میں کردیا جائیگا اور امیدواران کو علیحدہ تحریری طور پر بھی اطلاع دی جائے گی۔

نوٹ ۱: ۲۰ جولائی تک توسیع اس لئے کی گئی ہے تاکہ آپ اس بارہ میں مزید تحریک اور کوشش فرماسکیں۔

نوٹ ۲: انٹرویو سے قبل امیدواران سے مطلوبہ کوائف مکمل کرنے کے لئے بھی امراء اضلاع اور قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ کی خصوصی توجہ اور تعاون کی ضرورت ہوگی کیونکہ کوائف مکمل ہونے پر ہی ان کے وقف اور داخلہ کی منظوری کا معاملہ حضور کی خدمت میں پیش ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

سگریٹ نوشی کے بارے میں سبق آموز معلومات

قسط نمبر ۲

قبل ازیں امریکہ کے محکمۂ صحت کی طرف سے شائع شدہ معلومات میں سے کچھ دلچسپ اور سبق آموز معلومات ہدیۂ قارئین کی جاچکی ہیں۔ اس میں بتلایا گیا تھا کہ سگریٹ نوشی سے عمر گھٹتی ہے۔ آج کی قسط میں دل کی شریانوں کی بیماری کے بارے میں چونکا دینے والی معلومات پیش خدمت ہیں۔

۱۔ جو لوگ سگریٹ نہیں پیتے ایسے ایک لاکھ افراد میں سے ڈیڑھ سو افراد دل کی شریانوں کے مریض بن کر ۴۵ سے ۵۴ سال کی عمر میں فوت ہوتے ہیں۔

۲۔ جو لوگ روزانہ ایک سے نو سگریٹ پیتے ہیں وہ ایک لاکھ میں سے ۳۵۲ کی تعداد اس عمر میں دل کی شریانوں کے مریض بن کر فوت ہوتے ہیں۔

۳۔ جو لوگ ۱۰ سے ۱۹ سگریٹ روزانہ پیتے ہیں وہ ایک لاکھ میں سے ۴۶۷ کی تعداد میں دل کی شریانوں کے مریض بن کر اس عمر میں وفات پاتے ہیں۔

۳۔ جو لوگ ۱۰ سے ۱۹ سگریٹ روزانہ پیتے ہیں وہ ایک لاکھ میں سے ۴۶۳ افراد کی تعداد میں اس عمر میں دل کی شریانوں کے مریض بن کر فوت ہوتے ہیں۔

۴۔ جو لوگ ۲۰ سے ۳۹ سگریٹ روزانہ پیتے ہیں وہ ایک لاکھ میں سے ۴۶۷ کی تعداد میں دل کی شریانوں کے مریض بن کر اس عمر میں وفات پاتے ہیں۔

۵۔ جو لوگ ۴۰ یا اس سے زیادہ سگریٹ روزانہ پیتے ہیں وہ ایک لاکھ افراد میں سے ۵۰۳ افراد اسی عمر میں دل کی شریانوں کے مریض بن کر فوت ہوتے ہیں۔

گویا سگریٹ کے استعمال میں زیادتی کے ساتھ ساتھ دل کی شریانوں کے مرض میں مبتلا ہوکر مرنے والوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔

فاعتبروا یا اولی الابصار۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

دلچسپ مجلس مذاکرہ اور سلائیڈز کی نمائش

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نمائندہ کے طور پر مکرم مولوی منیر الدین صاحب سابق مبلغ سکنڈے نیویا ایمان افروز سلائیڈز کی نمائش اور محفل سوال وجواب کے لئے مؤرخہ ۲۰ جون کو گوجرانوالہ تشریف لائے۔ ۲۰ جون کو حلقہ سیٹلائیٹ ٹاؤن میں اور ۲۱ جون کو حلقہ امیر پارک میں پروگرام ہوا جس میں احباب نے بکثرت شرکت فرمائی۔ حلقہ سیٹلائیٹ ٹاؤن میں ۲۵ کے قریب مدعوین شامل تھے جبکہ حلقہ سیٹلائیٹ ٹاؤن کے ۲۵ مرد۔ ۳۰ عورتیں اور بہت سے بچے بھی اس پروگرام کو دیکھنے آئے۔ حلقہ امیر پارک میں اس پروگرام کے بعد مجلس مذاکرہ بھی منعقد ہوئی اور دوستوں نے اپنے سوالات کے تسلی بخش جوابات پر نہایت خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔

حلقہ سیٹلائیٹ ٹاؤن میں اس پروگرام کے بعد مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب امیر مقامی نے معزز مہمانوں کی مشروبات سے تواضع کی۔ دو اور تین گھنٹے کے یہ پروگرام نہایت کامیاب رہے احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بہتر نتائج پیدا فرمائے اور سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین!

(عبدالحمید زعیم اعلیٰ انصار اللہ گوجرانوالہ)

ٹائپسٹ کی ضرورت

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں ایک ٹائپسٹ کی اسامی خالی ہے۔ خدمتِ دین کا جذبہ رکھنے والے عمدہ ٹائپسٹ کی ضرورت ہے۔ امیدوار اپنی درخواستیں معہ سرٹیفکیٹ نظارت دیوان میں جلد پیش کردیں تاکہ ان کا ٹسٹ لیا جاسکے۔ تنخواہ کا گریڈ میٹرک پاس کے لئے ۵۰۸-۱۲/۳۴۰-۱۲-۲۸۰ اور گریجوایٹ (تمام مضامین) کے لئے ۶۰۶-۱۸/۳۹۰-۱۴-۳۲۰ اور ٹائپ الاؤنس ۳۰ روپے ہے۔ اس کے علاوہ دیگر مراعات۔ علاج۔ امداد گندم۔ امداد موسم سرما حسب قواعد دی جاتی ہیں۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم کے اندر اندر دفتر بہشتی مقبرہ کو اطلاع دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۷۴۵:۔

میں سلطان احمد محمود ولد چوہدری مشتاق احمد صاحب ظہیر قوم آرائیں پیشہ سرکاری ملازمت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) رہائشی پلاٹ ۱۰۰۰/- اگز مالیتی ۵۰،۰۰۰/- روپے واقع ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی پلاٹ نمبر ۱۴۰ خیابان بدر ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۶۰۰/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ سلطان محمود ولد چوہدری مشتاق احمد صاحب ظہیر ۱۱۔ ڈی۔ پی۔ اے۔ ایف کالونی شورکوٹ کینٹ

گواہ شد نمبر ۱:۔ شیخ محمود احمد ولد شیخ احمد علی صاحب قاسم کالونی شورکوٹ کینٹ

گواہ شد نمبر ۲:۔ عبدالستار چانڈیہ ولد جام خان چانڈیہ مکان نمبر ۱۴۔ ڈی۔ پی اے ایف شورکوٹ کینٹ۔

مسل نمبر ۲۴۷۴۶:۔

میں نعمانہ محمود زوجہ سلطان احمد صاحب محمود قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند ۱۰،۰۰۰/- روپے

(۲) زیورات طلائی سترہ ۱۷ تولہ اندازاً قیمت ۲۴۰۰/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ نعمانہ محمود زوجہ سلطان احمد صاحب محمود ۱۱۔ ڈی۔ پی اے ایف کالونی شورکوٹ کینٹ

گواہ شد نمبر ۱:۔ سلطان احمد محمود خاوند موصیہ مسل نمبر ۲۴۷۴۵۔

گواہ شد نمبر ۲:۔ عبدالستار چانڈیہ ولد جام خان چانڈیہ مکان ۱۴۔ ڈی۔ پی اے ایف کالونی شورکوٹ کینٹ۔

مسل نمبر ۲۴۷۴۹:۔

میں میمونہ بیگم بیوہ حامد حسین خان صاحب قوم پٹھان یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳/۱۹ دارالبرکات ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۲/۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) حق مہر ایک ہزار روپے جو کہ قادیان شریف میں بصورت زمین وصول کرلیا تھا۔

(۲) کڑے طلائی دو عدد وزنی ۲ تولہ مالیتی ۴۰۰۰/- روپے۔

(۳) انگوٹھی فیروزہ جڑی وزنی ۳ ماشہ مالیتی ۹۰۰/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت خرچ خوراک از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ میمونہ بیگم ۳/۱۹ دارالبرکات ربوہ

گواہ شد نمبر ۱:۔ مرزا فضل الرحمٰن وصیت نمبر ۱۱۴۰۵ سیکرٹری امور عامہ دارالبرکات ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۲:۔ مرزا لطف الرحمٰن مینیجنگ ڈائریکٹر نصرت پرنٹرز اینڈ پبلشرز لمیٹڈ۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۴۷۵۰:۔

میں ملک محمد عبداللہ ولد محمد بخش صاحب امیر جماعت احمدیہ بھیرہ قوم کھوکھر پیشہ پنشنر عمر ۷۶ سال بیعت ۱۹۳۲ء ساکن بھیرہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱/۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) ایک مکان پختہ سہ منزلہ مالیتی ایک لاکھ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۹۰۰/- روپے ۱۰۰/- روپے + ۸۰۰/- روپے بصورت پنشن و پسران خود مل رہے ہیں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ ملک محمد عبداللہ ولد ملک محمد بخش صاحب امیر جماعت احمدیہ بھیرہ ضلع سرگودھا۔

گواہ شد نمبر ۱:۔ مبشر احمد انسپکٹر وصایا وصیت ۲۱۰۵۸۔

گواہ شد نمبر ۲:۔ محمد اکرم ولد ملک محمد حسین صاحب وصیت ۱۷۸۰۹

خود علم دین سیکھو تا دوسروں کو سکھا سکو

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"دیکھو میں آدمی ہوں جو میرے بعد ہوگا۔ وہ بھی آدمی ہی ہوگا۔ جس کے زمانہ میں (روحانی) فتوحات ہوں گی۔ وہ اکیلا سب کو نہیں سکھا سکے گا۔ تم ہی لوگ ان (نو مبائعین۔ ناقل) کے معلم بنو گے۔ پس اس وقت تم خود سیکھو تا ان کو سکھا سکو۔"

(تقریر جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۱۵ء)

وقف جدید کو جماعت کی تعلیم و تربیت کا عظیم الشان کام سرانجام دینے کے لئے جہاں اعلیٰ دماغی صلاحیت رکھنے اور بے لوث خدمت کرنے والے مخلصین اور معلمین کی ضرورت ہے۔ وہاں احباب جماعت سے بھی زیادہ مالی اعانت کی توقع ہے۔ تاکہ تمام جماعتوں میں تربیت و اصلاح کا بہترین انتظام کیا جا سکے۔ اور احباب آئندہ آنے والی سعید روحوں کے لئے بہترین معلم بننے کے قابل ہو سکیں۔

زعماء کرام انصار اللہ اس بارہ میں کوشش فرما کر نوجوانوں کو تحریک کریں کہ وہ خدمت دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرمہ قدسیہ شمیم صاحبہ معرفت محمد سرفراز گوندل صاحب کارکن وکالت مال اوّل تحریک جدید نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم حمید الدین صاحب آف احمد نگر وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کے پراویڈنٹ فنڈ میں اس وقت مبلغ ۳۸۲۱/۶۰ روپے جمع ہیں۔

استدعا ہے کہ (۱) حشمت بی بی صاحبہ (۲) اسماعیل لک صاحب اور (۳) مغلا صاحب کو قرض کی ادائیگی کے بعد بقیہ رقم مرحوم کے میرے علاوہ درج ذیل ورثا کو بھی ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔ (۱) جواد احمد صاحب پسر (۲) فاطمہ بی بی صاحبہ والدہ مرحوم۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: درس قرآن

اسی طرح امسال حافظ صاحب موصوف پہلی بار مسجد مبارک میں نماز تراویح بھی پڑھا رہے ہیں۔

مسجد مبارک میں صبح نماز فجر کے بعد درس حدیث کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ پہلے پانچ دن محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے درس دیا۔ اب آئندہ پانچ دن کا درس مکرم مولوی لطیف احمد صاحب شاہد دے رہے ہیں۔

احباب ربوہ نہایت جوش وجذبہ سے قرآن کریم اور حدیث کے ان درسوں میں شامل ہو رہے ہیں ہر دو درسوں میں عورتوں کے لیے پردہ کی رعایت سے درس سننے کا انتظام ہے اور خواتین جوق در جوق ان درسوں میں شامل ہو رہی ہیں اور ماہ صیام کی برکات وفیوض سے جھولیاں بھر رہی ہیں۔

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد اصولی علاج کے لئے

مطب ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ۔ فون ۵۳۴

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز کا

نام اب

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

ہو چکا ہے

زیر نگرانی

حکیم عبدالحمید جانشین وفرزند

حضرت حکیم نظام جان

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

خدمت کی راہوں پہ رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ (سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوش نما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینجر)

چمپا کریم

چہرے کی خوبصورتی

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

BODY BUILDING COURSE — باڈی بلڈنگ کورس

APPETIZER	10 CAPS.	بھوک اور ہاضمہ کے لئے
BLOOD TONIC	180 TABS	افزائش خون کے لئے
BONE TONIC	180 TABS	ہڈیوں کی نشوونما کے لئے

قیمت ایک ماہ کورس ۳۰/- روپے۔ ڈاک خرچ ۵/-

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

نادر موقع

ایک عدد دکان برقبہ ۶½ مرلے تقریباً مکمل واقع سبزی منڈی ملتان روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور فوری طور پر قابل فروخت ہے۔

خواہشمند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں!

این۔ اے ارشد

اے۔ چوہدری اینڈ کمپنی

۲۱۔ برانڈرتھ روڈ۔ رام گلی ۱ لاہور

فون ۵۸۲۴۲ — ۷۱۱۲۴۳

کراچی میں جائیداد

کی خرید وفروخت پلاٹ، مکان وغیرہ کے لیے درج ذیل پتہ پر اپنے قابل اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے!

لینڈ مارکس

پوسٹ بکس ۱۰۴۳۶ کراچی ۴

فون: ۵۴۰۸۶۶، ۵۴۰۸۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر) تشریف لائیں

فون نمبر ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن - ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کے لئے

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام ہوالشافی دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان۔ پوسٹ بکس ۲۲۲ • چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۷۳۹۹۷

ربوہ کا پتہ: مکان نمبر ۳/۱۵ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان۔ ربوہ) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لاویں!